خصوصی شمارہ

آج

114

2021

ترتیب

اجمل کمال

جیم عباسی

کا مکمل ناول

رقص نامہ

CITY PRESS

خصوصی شمارہ

114

ترتیب:اجمل کمال

Aaj-114

Editor: Ajmal Kamal

A

CITY PRESS BANGALORE

publication

in collaboration with

Aaj ki Kitabain, Karachi

Publisher

Gouri Patwardhan

citypressbangalore@gmail.com

Gouri Patwardhan, Ajmal Kamal 2021 ©

All rights reserved. No part of this book may be reproduced or transmitted in any form or by any means whatsoever without express .written permission from the publisher

All views/opinions/perspectives expressed in the published text represent those of the respective author(s) and do not necessarily reflect .the publishers' policy

First City Press Bangalore edition: 2021

شمس الرحمٰن فاروقی

(2020 - 1935)

اور

نادر علی

(2020 - 1936)

کی یاد میں

❄ 1981 سے 2020 تک آج کا مکمل اشاریہ اور منتخب تحریریں

❄ آج کے شماروں میں شامل ہر ادیب، شاعر، مترجم کے لیے مخصوص ایک الگ صفحہ

❄ کسی خاص تحریر کو تلاش کرنے کی سہولت

❄ سٹی پریس کی شائع کردہ تمام دیگر جریدوں اور کتابوں کی تفصیل اور حاصل کرنے کا طریقہ

یہ سب اور بہت کچھ اور

ہماری زیرِ تعمیر ویب سائٹ پر جلد دستیاب ہوگا جس کا پتا ہے:

citypressbooks.com

رقص نامہ جیم عباسی کا پہلا ناول ہے۔اس سے پہلے ان کی کہانیاں آج اور دوسرے رسالوں میں شائع ہو کر پڑھنے والوں کی دلچسپی اور توصیف کا موضوع بن چکی ہیں۔ان کہانیوں کا مجموعہ زرد ہتھیلی اور دوسری کہانیاں 2020 میں شائع ہوا اور اسے کہانیوں کی ایک اہم کتاب کے طور پر سراہا گیا۔کہانیوں کے بعد یہ ناول پڑھ کر ایک طرف یہ اندازہ ہوتا ہے کہ جیم عباسی کو فکشن کی ان دونوں اصناف کی تخلیقی اور تکنیکی باریکیوں پر ابتدا ہی سے ماہرانہ گرفت حاصل ہے، اور دوسری طرف اس خیال کی عملی تصدیق ہوتی ہے کہ ایک مخصوص انسانی معاشرے کے کسی مرکزی تھیم پر پہلودار اور تخلیقی غور و فکر کے لیے ناول ہی موزوں ترین ہیئت ہے۔رقص نامہ میں ہمارے سماج میں تاریخی اور ثقافتی طور پر رچی بسی تھیم — مذہبیت — کے کرداروں کے سماجی سیاق و سباق اور ان کی انفرادی تقدیر پر اثر انداز ہونے کے عمل کو اس کے تمام تر تنوع کے ساتھ پیش کیا گیا ہے اور اس خوبی سے کہ قصہ گوئی کا لطف کہیں ماند نہیں پڑتا۔جیم عباسی کی کہانیاں پڑھنے والوں کو محسوس ہوا، اور یہ ناول پڑھتے ہوئے اس احساس کو اور تقویت ملے گی، کہ ان کو اپنے ارد گرد کے مانوس ماحول کی گہری ہمدردانہ داخلی واقفیت حاصل ہے، اور وہ تفصیلات کے حساس انتخاب اور ایکشن اور مکالموں کے ذریعے کرداروں کی تشکیل کے ذریعے اس واقفیت کو پڑھنے والے تک پہنچانے کی غیر معمولی قدرت رکھتے ہیں۔جیم عباسی کی کہانیوں اور اب اس ناول کے ذریعے سندھ

کی دیہی معاشرت کی اردو فکشن میں کامیاب اور کشش انگیز پیشکش نے تیز رفتاری سے ایک مستحکم مقام حاصل کر لیا ہے۔

جیم عباسی (اصل نام جمیل عباسی) 1978 میں سندھ کے مقام کنڈیارو میں پیدا ہوے، جو اس وقت ضلع نواب شاہ میں تھا اور اب نوشہر و فیروز ضلعے کا حصہ ہے۔ انھوں نے کنڈیارو ہی میں مذہبی نوعیت کی تعلیم حاصل کی اور وہیں پرورش پائی، اور بعد میں حیدرآباد اور پھر کراچی منتقل ہوے جو اب ان کا گھر ہے۔

جیم عباسی

رقص نامہ

(ناول)

انتساب

عظمیٰ حسین کے نام

پہلا حصہ

1

اُس نے دیکھا، اس کے بازو سانپ بن کر لہرا رہے تھے۔ وہ اتنے لمبے ہو گئے تھے کہ اسے اپنے ہاتھ تک دکھائی نہیں دے رہے تھے۔ کہیں سے بین کی آواز آ رہی تھی جس پر شیدا ہو کر دونوں بازو سمندری موج کی مانند ہلکورے لیے جا رہے تھے۔ اس نے اپنے بازوؤں کی طرف دیکھا۔ سانپ کی کینچلی میں ہونے کے باوجود اسے وہ اجنبی نہ لگے۔ اس نے اِدھر اُدھر دیکھا۔ ہر طرف ایک ہی رنگ تھا، بین کی ایک آواز تھی، اور کچھ نہ تھا۔